## سرگرمیاں

(۱) طلبہ اپنے پانچ گروپ بنائیں اور ہر گروپ ایک ایک شعر کی تشریح لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کرے۔

(۲) ہر طالبِ علم اپنی پسند کا ایک ایک شعر خوش خط لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کرے۔

**ہدایات برائے اساتذہ:**

(۱) طلبہ کے خوش خط لکھے ہوئے اشعار میں سب سے خوش خط لکھنے والے طالبِ علم کو انعام دیجیے۔ (۲) حسرتؔ موہانی کے دیوان سے کوئی اور غزل لا کر طلبہ کو سنائیے۔

# جگرؔ مرادآبادی

ولادت: ۱۸۹۰ء وفات: ۱۹۶۰ء

آپ کا پورا نام علی سکندر اور جگرؔ تخلص تھا۔ والد کا نام مولوی علی نظر تھا۔ مرادآباد (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے خاندان کو مغل بادشاہوں کے زمانے میں عزّت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ آپ کے والد بھی ایک بلند پایہ شاعر تھے۔ اس لیے شاعری کا ذوق وشوق والد ہی سے ملا۔ شروع میں والد سے اصلاح لیتے رہے مگر بعد میں داغؔ دہلوی اور تسلیمؔ لکھنوی جیسے بڑے شاعروں کے باقاعدہ شاگرد بنے۔

جگرؔ اردو زبان کے ایک اہم شاعر تھے۔ آپ کی زبان سادہ اور اندازِ بیان میں ایک نیا پن ہے۔ آپ کی شاعری کا ایک خاص رنگ ہے۔ تصوّف، اخلاق اور سیاسی شعور بلند درجے پر ہے۔ کلام نہایت پاکیزہ، شائستہ اور پُر لطف ہے۔ ''داغِ جگر، شعلۂ طور اور آتشِ گل'' آپ کے شعری مجموعے ہیں۔

# غزل

حاصلاتِ تعلّم : یہ غزل پڑھ کر طلبہ: (۱) مجازِ مرسل کی تعریف بیان کر سکیں۔
(۲) غزل سے لطف اندوز ہو سکیں۔

جب تک انساں پاک طِینَت ہی نہیں
عِلم و حِکمت، عِلم و حِکمت ہی نہیں

وہ محبت، وہ عداوت ہی نہیں
زندگی میں اب صداقت ہی نہیں

سینۂ آہن بھی تھا جس سے گُداز
اب دلوں میں وہ حرارت ہی نہیں

آدمی کے پاس سب کچھ ہے، مگر
ایک تنہا آدمیّت ہی نہیں

صِرف نقّالی ہے مغرب کی جگؔر
شعر میں جب مَشرِقیّت ہی نہیں

(ماخوذ از: ''کُلیاتِ جگؔر'')



## مشق

سوال۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) غزل کے چوتھے شعر میں کیا بات کہی گئی ہے؟

(ب) علم و حکمت کس وجہ سے اب علم و حکمت نہیں رہے ہیں؟

(ج) اس غزل میں ''ہی نہیں'' کیا ہے؟

(د) اس غزل کے مقطعے میں شاعر کا تخلّص کیا ہے؟

(ہ) غزل کے دوسرے شعر کی وضاحت کیجیے۔

سوال۲: خالی جگہوں میں درست لفظ لکھیے:

(الف) وہ محبت وہ ............ ہی نہیں

(ب) صرف نقّالی ہے ............ کی جگؔر

(ج) سینۂ ............ بھی تھا جس سے گُداز

سوال۴: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) علم و حکمت کے لیے انسان کو ہونا چاہیے:

(۱) پاک طبیعت (۲) پاک حکمت (۳) پاک طینت (۴) پاک صورت

(ب) غزل کے مطابق زندگی کے لیے ضروری ہے:

(۱) حرارت (۲) آدمیت (۳) حکمت (۴) صداقت

(ج) اس غزل کی ردیف ہے:

(۱) عزت (۲) ہی نہیں (۳) کبھی نہیں (۴) حرارت